Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,

2. Designation: Associate Professor,

3. Department/College: Urdu/ S. Sinha College, Aurangabad

4. Subject: URDU

5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. (Hons) Part-III, Paper - 6th

7. Title/Heading of e-content : HALI KA TASAOUR MANI WA BEYAN

8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link

9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link

10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

21-9-2020

ب

حالی کا تصور معنی و بیان

B.A. (Hons), Part-III Paper-6th

حالی کا عظیم الشان کارنامہ مقدمہ شعر و شاعری ہے، جس نے اردو کی ادبی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ اس کتاب میں شاعری کے آداب، اس کے لوازمات، قدیم شاعری کے بنیادی محرکات، تخیل، محاکات، تشبیہ، استعارے، غرض مضمون شعر کے ہر پہلو سے ایک عالمانہ مقالہ سپرد قلم کیا گیا ہے۔ جدید تنقید آج تک حالی کے اثرات سے آزاد نہیں ہو سکی ہے اور یہی اس کتاب کی اہمیت اور افادیت کا اہم ثبوت ہے۔

حالی نے اس مقالہ میں بڑی تلاش، تجسس، وسیع النظری اور نکتہ بینی سے کام لیا ہے اور باوجود اس کے کہ مغربی شاعری اور سنسکرت کی شاعری تک ان کی پہنچ نہ تھی، انہوں نے شاعری کے ماخذ اور اس کے بنیادی محرکات پر بڑی قابلیت سے روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ شاعری کی اسی سلسلہ میں تصور معنی و بیان پر بھی تفصیلی اور جامع بحث کی ہے۔ اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ حالی کا تصور معنی و بیان وہی ہے جو کہ پہلے سے ہمارے یہاں رائج ہے۔ وہ معنی اور الفاظ پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ معنی کی حیثیت جسم کی ہے اور الفاظ کی حیثیت لباس کی۔ اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں:

"شعر میں دو چیزیں ہوتی ہیں ایک خیال دوسرے الفاظ۔ خیال تو ممکن ہے شاعر کے ذہن میں فوراً ترتیب پا جائے لیکن اس کے لئے الفاظ مناسب کا لباس تیار کرنے میں ضرور دیر لگے گی۔ یہ ممکن ہے کہ ایک معمار مکان کا نقشہ ذہن میں فوراً تجویز کر لے مگر یہ ممکن نہیں کہ اس نقشہ پر مکان بھی چشم زدن میں تیار ہو جائے۔"

تخلیق شعر اور تعبیر معانی کو ایک ہی قسم کی چیز سمجھنا مغالطۂ ذہنی کی بڑی واضح مثال ہے۔ حالی کو احساس نہیں کہ اینٹ، چونا ہمارے ذہنی تحریکات سے باہر کی چیز ہیں اور الفاظ ذہنی تحریکات کا حصہ۔ ان دو متضاد چیزوں میں مماثلت ظاہر کرنا کم نظری کی دلیل ہے۔ بہرکیف محض الفاظ میں جتنی باتیں کہی گئی ہیں وہ بیان و بدیع کے قدیم نظریات کی غماز ہیں یا پھر ذہنی مغالطوں کے نتیجے۔ حالی شاید یہ نہیں جانتے تھے کہ الفاظ ہی وہ وسیلہ ہیں جن کے ذریعہ ناقد یا قاری شاعری کی روح میں اتر کر اس کی تمام کیفیتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ یہ الفاظ ہی ہیں جو احساسات و جذبات کی صداقت کی تصدیق یا تردید کرتے ہیں۔

ان تمام کمزوریوں اور نقائص کے باوجود یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ حالی میں ہم پہلا مبصر پاتے ہیں جس نے شاعری کے متعلق ان چیزوں پر تسلسل کے ساتھ غور و فکر کیا۔ حالی کا عہد دیکھتے ہوئے ان کے بعض بیانات یقینی قیمتی معلوم ہوتے ہیں۔ تخیل کی تعریف تو وہ پوری طرح مکمل نہ کرسکے لیکن جس حد تک بھی انھوں نے اس کے متعلق معلومات بہم پہنچائی ہیں وہ عہد کا لحاظ کرتے ہوئے کہنا پڑتا ہے کہ غنیمت ہے۔ بعض جگہوں پر خیالات کے خلط ملط ہو جانے سے کچھ الجھن ضرور پیدا ہوتی ہے جیسے تخیل اور فطرت کا مطالعہ کے سلسلے میں ان کا بیان غیر واضح ہے۔ بہرکیف اس دور میں بیان و بدیع اور شعر کے ان عوامل سے فکر کرنا ایک اہم بات ہے اور حالی کا تصور معنی و بیان ایک مبصر کے طور پر انہیں متعارف کراتی ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A.(Hons), part-III, Paper. 6th, Group A
Title/Heading of E-content: HALI KA TASAOUR MANI WA BEYAN

whats app No. 9431632576